Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۳ صفر ۱۳۹۳ھ ۲۹ امان ۱۳۵۲ہش ۲۹ مارچ ۱۹۷۳ء	نمبر ۷۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۸ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ کسی قدر سردرد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۸ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔ سردرد اور کمر میں درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو کامل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مکّی زندگی اسمِ احمدؐ کی اور مدنی زندگی اسمِ محمدؐ کی مظہر تھی

اسمِ محمدؐ جلال اور کبریائی کو چاہتا ہے اور اسمِ احمدؐ اپنے اندر عاشقانہ رنگ رکھتا ہے

"محمدؐ اور احمدؐ جو دو نام ہیں۔ ان میں دو جُدا جُدا کمال ہیں۔ محمدؐ کا نام جلال اور کبریائی کو چاہتا ہے جو نہایت درجہ تعریف کیا گیا ہے اور اس میں معشوقانہ رنگ ہے۔ کیونکہ معشوق کی تعریف کی جاتی ہے۔ پس اس میں جلالی رنگ ہونا ضروری ہے۔ مگر احمدؐ کا نام اپنے اندر عاشقانہ رنگ رکھتا ہے۔ کیونکہ تعریف کرنا عاشق کا کام ہے۔ وہ اپنے محبوب اور معشوق کی تعریف کرتا ہے۔ اس لئے جیسے محمدؐ محبوبانہ شان میں جلال اور کبریائی کو چاہتا ہے۔ اسی طرح احمدؐ عاشقانہ شان میں ہوکر غربت اور انکساری کو چاہتا ہے۔ اس میں ایک سرّ یہ تھا کہ آپؐ کی زندگی کی تقسیم دو حصوں پر کر دی گئی۔ ایک تو مکّی زندگی جو تیرہ ۱۳ برس کے زمانہ کی ہے۔ اور دوسری وہ زندگی جو مدنی زندگی ہے۔ اور وہ دس ۱۰ برس کی ہے۔ مکّہ کی زندگی میں اسمِ احمدؐ کی تجلّی تھی۔ اُس وقت آپؐ کی دن رات خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و پکار اور طلبِ استعانت اور دُعا میں گزرتی تھی۔ اگر کوئی شخص آپؐ کی اس زندگی کے بسر اوقات پر پوری اطلاع رکھتا ہو۔ تو اُسے معلوم ہو جائیگا کہ جو تضرع اور زاری آپؐ نے اس مکّی زندگی میں کی وہ کبھی کسی عاشق نے اپنے محبوب و معشوق کی تلاش میں نہیں کی اور نہ کر سکے گا۔ ... استعدادیں اور فطرتیں عجیب طرز پر واقع ہو چکی تھیں اور بڑے مشکلات اور مصائب کا سامنا تھا۔ غرض آپؐ گریہ و زاری کرتے تھے اور یہانتک کرتے تھے کہ قریب تھا کہ جان نکل جاتی۔ اسی کی طرف اشارہ کرکے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ۔ یہ آپکی متضرعانہ زندگی تھی اور اسمِ احمدؐ کا ظہور تھا۔ اُسوقت آپؐ ایک عظیم الشان توجّہ میں پڑے ہوئے تھے۔ اس توجّہ کا ظہور مدنی زندگی اور اسمِ محمدؐ کی تجلّی کے وقت ہوا۔ جیساکہ اس آیت سے پتہ لگتا ہے۔ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۷۸، ۱۷۹)

۲ اپریل (سوموار) شام ساڑھے چار بجے ایوان محمود کے لان میں مرکزی بزم حسن بیان کے زیر اہتمام مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی، ایک دلچسپ تحقیقی مقالہ بعنوان "فری میسن تحریک کا ماضی اور حال" پیش فرمائیں گے۔

احباب سے بکثرت شمولیت کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جدید پریس کے تہ خانہ کی کھدائی کے لئے خدّام و انصار کے وقارِ عمل جاری ہیں

ربوہ میں قرآن پاک کی وسیع اشاعت کیلئے جدید پریس کی جو عمارت بننے والی ہے اُسکے تہ خانہ کی کھدائی کے کام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر ربوہ کے احباب دلی شوق کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عمومی نگرانی میں گذشتہ کئی روز سے روزانہ وقارِ عمل منائے جارہے ہیں۔ بعد نماز عصر اور پھر نماز عشاء کے بعد رات گئے تک یہ کام جاری رہتا ہے۔ مختلف محلّہ جات کے ذمہ کھدائی کی جو حد مقرر ہے، اسے پورا کرنے کے لئے خدّام، انصار اور اطفال سبھی سرگرم عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

ڈاکٹروں کی فوری ضرورت

۲۳ مارچ ۱۹۷۳ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے مغربی افریقہ میں احمدی ڈاکٹروں کی بے لوث خدمت اور ان کے شاندار نتائج کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ ہمیں ۸ ۔ ۱۰ احمدی ڈاکٹروں کی فوری طور پر وہاں ضرورت ہے۔

حضور نے پاکستان اور بیرونی ممالک میں کام کرنے والے احمدی ڈاکٹروں کو یہ تحریک فرمائی ہے کہ وہ اپنے آپکو افریقہ میں خدمت کیلئے پیش کریں۔ نیز فرمایا کہ اگر فریش سرجن مل سکیں تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور نے تاکید فرمائی ہے کہ آئندہ دو تین ماہ کے اندر ہمیں یہ ڈاکٹر ضرور مل جانے چاہئیں۔

احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنی درخواست حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت میں بھجوائیں اور اپنے کوائف مع فوٹو و ڈگری ایم بی بی ایس کی فوٹو سٹیٹ نقول ہمیں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ماہ امان ۱۳۵۲ ہش

اسلام میں پورے طور پر داخل ہونا ضروری ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہر قسم کے اجر و ثواب، فوز و فلاح اور دنیوی و اخروی انعامات کے حصول کو ایمان اور اعمالِ صالحہ کے ساتھ وابستہ ٹھہرایا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اُس نے یہ بھی ضروری قرار دیا ہے کہ ایمان اور اعمالِ صالحہ دونوں اپنی اپنی جگہ درجہ کمال کو پہنچے ہوئے ہوں۔ کیونکہ اُدھ کچرا ایمان اور بے دلی سے کئے جانے والے نیک اور صالح اعمال انسان کو کسی اجر و ثواب کا مستحق نہیں بناتے۔ اجر و ثواب اور دنیوی و اخروی فلاح انسان کو اُس وقت اور اسی صورت میں میسر آتی ہے کہ جب انسان کامل الایمان بھی ہو اور پوری بشاشت اور ذوق و شوق کے ساتھ جملہ اعمال صالحہ بجالانے والا بھی۔

اللہ تعالیٰ نے کامل ایمان اور اس کے ثمرات نیز درجہ کمال کو پہنچے ہوئے اعمال صالحہ اور انکے خوشکن نتائج ہر دو پر علیحدہ علیحدہ تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اور پھر ادھورے اور ناقص ایمان اور اسی طرح بے دلی اور کراہت کے ساتھ نیک اعمال بجالانے یا ان کی بجاآوری سے اعراض کرنے کے نقصان اور خسارہ کو بھی کھول کھول کر بیان کیا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص بظاہر ایمان لاکر مومنوں میں شامل ہوتا ہے لیکن سب رسولوں پر ایمان لانا ضروری نہیں سمجھتا۔ بعض کی رسالت پر تو ایمان لاتا ہے اور بعض کا انکار کرتا ہے۔ اور اس طرح کفر اور ایمان کے بین بین کوئی راہ اختیار کرنا چاہتا ہے تو خدا تعالیٰ ایسے شخص کو اس کے دعوئی ایمان کے باوجود ہرگز بھی مومن تسلیم نہیں کرتا۔ حقیقی اور کامل ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی توحید اور اس کی غیر محدود صفات پر ہی ایمان نہ لائے بلکہ اس کے تمام رسولوں پر بھی ایمان لائے اور رسول ہونے کے لحاظ سے ان کے درمیان کسی قسم کی تفریق روا نہ رکھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو بعض رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور بعض پر نہیں لاتے اور اس بارہ میں اپنی مرضی پر چلنا چاہتے ہیں فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ (النساء آیت ۱۵۱، ۱۵۲)

لاریب جو لوگ خدا اور اس کے رسولوں کے منکر ہیں اور خدا اور اس کے رسولوں کے درمیان (بلحاظ ایمان) فرق ڈالنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بعض کو تو ہم مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ (کفر و ایمان کے) بین بین کوئی راستہ تجویز کرنا چاہتے ہیں تو ایسے لوگ ہی پکے کافر ہیں اور ہم نے کفار کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ غیر مشروط طور پر پورا پورا ایمان لانے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (النساء آیت ۱۵۳)

اور جو لوگ اللہ اور اُس کے تمام رسولوں پر ایمان لے آئے اور انہوں نے ان رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان بھی تفریق نہیں کی وہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ انہیں جلد ہی ان کے اجر دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پھر پورا پورا ایمان لانے کے بعد جملہ اعمال صالحہ کا بہ تعہد بجالانا بھی ضروری ہے۔ ایسا شخص سخت خسارہ میں رہتا ہے کہ وہ بعض اعمال صالحہ تو بجالائے اور بعض کی بجاآوری کی چنداں پرواہ نہ کرے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (النساء آیات ۹۶، ۹۷)

مومنوں میں سے سوائے معذور لوگوں کے (گھروں میں) بیٹھے رہنے والے نیز راہ خدا میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے پوری کوشش کرنیوالے ایک برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرنے والوں کو (گھروں میں) بیٹھ رہنے والوں پر فضیلت بخشی ہے اور ان میں سے ہر ایک سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ نے پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر مجاہدین کو بڑا ثواب دے کر فضیلت بخشی ہے اور وہ فضیلت یہ ہے کہ اُس کی طرف سے اُن کے لئے بڑھ چڑھ کر مراتب اور بخشش اور رحمت ہوگی۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش اور رحمت کا مورد بننے اور بڑھ چڑھ کر مراتب پانے کے لئے ایک مومن کا بیک وقت دو اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے اور وہ دو اوصاف یہ ہیں۔ اوّل پورا پورا یعنی کامل ایمان۔ دوم پورے عزم تعہد کے ساتھ جملہ اعمالِ صالحہ کی بجاآوری۔ ادھورا اور ناقص ایمان اور اسی طرح اعمالِ صالحہ کی بجاآوری میں سستی اور غفلت انسان کو اجر و ثواب سے محروم کرنے کا باعث ثابت ہوتی ہے اور ایسا انسان سراسر خسارہ میں رہتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایمان لانے والوں کو واضح طور پر حکم دیا ہے کہ:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (البقرہ آیات ۲۰۹، ۲۱۰)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اسلام میں پورے طور پر داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس کھلے کھلے نشان آئے ہیں ڈگمگائے تو جان لو اللہ تعالیٰ یقیناً غالب اور حکمت والا ہے۔

الغرض اسلام میں پورے طور پر داخل ہونا ضروری ہے اور پورے طور پر اسلام میں داخل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایمان بھی ہر لحاظ سے کامل ہو اور اعمال صالحہ کی بجاآوری میں بھی کوئی کمی یا نقص نہ ہو۔ اجر و ثواب اور فوز و فلاح ایسے ہی جملہ اعمال صالحہ پورے تعہد کے ساتھ بجالانے والے کامل الایمان مومنوں کے لئے مقدر ہے۔

امراء و صدر صاحبان جماعت اور عہدیداران وقفِ جدید توجّہ فرمائیں!

(از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

مجلس مشاورت کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ وقفِ جدید کے سال رواں کے وعدہ جات کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۷۳ء مقرر کی گئی تھی۔ لیکن تاحال بہت سی جماعتوں کے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے۔ اس لئے جملہ امراء و صدر صاحبان و عہدیداران وقفِ جدید کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اِس امر کا جائزہ لیں کہ آیا اُن کی جماعتوں کے وعدہ جات مرکز میں پہنچ چکے ہیں یا نہیں۔ بصورت دیگر براہ مہربانی اپنی جماعتوں کے نمائندگان شوریٰ کے ذریعہ اپنی جماعتوں کے وعدہ جات اور وصول شدہ رقوم مرکز میں پہنچانے کا بندوبست فرما کر ممنون فرمادیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

مرزا طاہر احمد
(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

چھ نئی جماعتوں کا قیام - ۲۷ افراد کا قبول اسلام - پانچ اہم جگہوں پر مساجد کی تعمیر

تبلیغی اور تربیتی دورے - پریس ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ تبلیغ اسلام

مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مبلغ سیرالیون

(۲)

پرائمری و سیکنڈری سکول

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس ملک میں ۱۰ پرائمری اسکول اور پانچ سیکنڈری اسکول کامیابی سے چلا رہی ہے ان اسکولوں میں درجن کے قریب پاکستانی اور لوکل ۳۰ اساتذہ ہزاروں طلباء کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے علاوہ صحیح اسلامی تعلیم سے بھی آگاہ کر رہے ہیں۔

ان اسکولوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ہیڈ ماسٹر اور پرنسپل صاحبان کو مکرم امیر صاحب کی طرف سے خاص ہدایات بھجوائی جا چکی ہیں۔ عربی کے اساتذہ کو بھی تاکید کی گئی ہے کہ بچوں کو منظم طریق پر اسلامی تعلیم سے آگاہ کریں۔ اسلامی کتب کی جو یہاں کمی ہے اسے پورا کرنے کے انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔ اس کے لئے دو کتابچے ایک دینی معلومات اور دوسرا قرآن و حدیث کی دعاؤں پر مشتمل شائع کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

وقف عارضی

گزشتہ سالوں میں یہاں کے لوکل اور اسی طرح پاکستانی دوست وقف عارضی کے تحت مختلف جماعتوں میں تعینات کئے جاتے رہے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں بہت اچھا کام ہو رہا ہے۔ چنانچہ اس سال بھی دس دوستوں کو دو۔دو کے وفود کی صورت میں مختلف جگہوں پر تعینات کیا گیا۔ شمالی صوبہ کے ایک اہم مقام لنسر Lunsar میں اس تحریک کے تحت ایک کامیاب جلسے کا انتظام کیا گیا۔ یہ جلسہ ٹاؤن ہال میں ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام جماعت کی طرف سے کیا گیا تھا۔ مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب خالد اور مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح کو اس کے لئے خاص طور پر بھجوایا گیا۔ یہاں مکرم منیر احمد صاحب اور مکرم محمد صادق صاحب اساتذہ بو سیکنڈری اسکول کو بھی بھجوایا گیا تھا۔ اسی طرح جورو اسکول کے دو اساتذہ مکرم بشیر احمد صاحب عارف مکرم نسیم احمد صاحب اور ڈاکٹر محمد اسلم صاحب نے بھی جورو کے قریب ایک پبلک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مولوی عزیز الرحمن صاحب خالد نے اس میں تقریر کی۔

مساجد

مساجد۔ اسلام میں ایک نمایاں اہمیت کی حامل ہیں اور اسلامی اثر و نفوذ کے پھیلانے میں بھی انہیں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اسلئے اہم مقامات پر مساجد بنانے کا پروگرام مشن کی طرف سے شروع ہے۔ جنوبی صوبہ کے صدر مقام بو میں حضور نے اپنے دست مبارک سے ایک مرکزی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔ گزشتہ سال اس کی تعمیر شروع کی گئی۔ اب یہ مسجد تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اسی طرح مشرقی صوبہ کے صدر مقام کینما میں بھی ایک عظیم مسجد بنوائی جا رہی ہے۔ اس پر اب چھت ڈالنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اس کی تکمیل کے لئے وہاں کی جماعت اور مبلغ مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب خالد مل کر پوری کوشش کر رہے ہیں مشرقی صوبہ میں دو اور جماعتوں GBEWABU اور LEVUMA میں مساجد مکمل ہو چکی ہیں۔ شمالی صوبہ میں Yele کی پرانی جماعت نے ایک بہت خوبصورت مسجد بنائی ہے۔ اس کے اخراجات زیادہ تر وہاں کے لبنانی احمدی دوست مکرم محمد مصطفیٰ صاحب نے دئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آئندہ مساجد تعمیر کرنے کا پروگرام زیر غور ہے

احمدیہ بک شاپ

ملک کے دارالحکومت فری ٹاؤن میں مشن کی طرف سے ایک بک شاپ بھی کئی سالوں سے کام کر رہی ہے اس میں مذہبی لٹریچر کے علاوہ اسکولوں کی کتب بھی مہیا کی جاتی ہیں۔ یہ بک شاپ یہاں کے مسلمانوں کو مذہبی کتب مہیا کر کے ان کی نمایاں خدمت کر رہی ہے۔

اخبار دی افریقن کریسنٹ

مشن کی طرف سے ۱۹۵۶ء سے یہ اخبار شائع کیا جا رہا ہے درمیان میں کچھ عرصہ بند بھی رہا۔ لیکن گزشتہ تین سال سے یہ باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ چونکہ یہ ملک کا پہلا اور واحد اسلامی اخبار ہے۔ اسلئے مسلمانوں اور غیر مسلموں میں بھی ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس اخبار میں قرآن مجید حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے اقتباسات کے علاوہ ہر ماہ اسلامی تعلیمات پر مشتمل ٹھوس مضامین شائع کئے جاتے ہیں اس طرح اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے علاوہ مشن اور دنیائے احمدیت کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات بھی پڑھنے والوں تک پہنچائی جاتی ہیں کہ کس طرح اسلامی تعلیم احمدیت کے ذریعہ دنیا میں پھیلائی جا رہی ہے۔ اس اخبار کی ظاہری زیبائش پر بھی خاص توجہ دی گئی۔ اس مقصد کیلئے اب اسے بو کی بجائے فری ٹاؤن سے چھپوایا جا رہا ہے اور اس کی طباعت کا انتظام ایک اچھے پریس میں کیا گیا ہے

پریس ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تبلیغ اسلام

یہاں کے اہم اخبارات میں مشن کی طرف سے مختلف مواقع پر اسلامی تعلیمات پر مشتمل مضامین اور خبریں شائع کروائی جاتی ہیں۔ یہاں ایک بڑے اخبار The Nation میں ہر جمعہ کو ایک مضمون اس سلسلہ میں مکرم امیر صاحب کی طرف سے شائع ہوتا ہے۔ The Voice of Islam یعنی اسلام کی آواز کے عنوان کے تحت اس ہفتہ وار مضمون سے غیر از جماعت دوست بھی بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور ملاقات کے وقت جماعت کی علمی برتری کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔

ریڈیو پر دوسرے مسلمانوں کے ساتھ جماعت احمدیہ کو مناسب نمائندگی دی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں دو دفعہ خطبہ جمعہ براہ راست مسجد احمدیہ سے براڈ کاسٹ کیا گیا۔ اس کے علاوہ بھی Muslim Meditation کے پروگرام میں وقتاً فوقتاً جماعت کے نمائندگان جا کر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں اکثر مکرم امیر صاحب اور جنرل سیکرٹری الحاج بونگے صاحب حصہ لیتے رہے۔ یہاں جماعت جس طرح اسلام کو احسن رنگ میں پیش کرتی ہے۔ اس کی غیر مسلم بھی تعریف کرتے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر بھی اسی طرح کا پروگرام جماعت کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے۔

سفیر پاکستان کی مشن ہاؤس میں آمد

سفیر پاکستان مکرم جناب ایس اے سعید صاحب جو کہ گھانا میں مقیم ہیں گزشتہ ماہ یہاں تشریف لائے جماعت کی طرف سے ان کا استقبال کیا گیا۔ مکرم امیر صاحب اور مشن کے دوسرے نمائندگان نے ان سے ایک ملاقات Hotel Cape Sierra میں کی اور باہمی دلچسپی کے امور کے علاوہ خصوصاً اس ملک میں پاکستان کو مزید متعارف کرنے کے لئے بعض امور کا فیصلہ کیا۔ ہمارے اخبار The African Crescent نے ان کی آمد اور پھر صدر مملکت سے ان کی ملاقات کی خبر Pakistan and Sierra Leone Friendship کے تحت بڑی سرخی کے ساتھ دی گئی۔ سفیر موصوف اپنے دوسرے دورہ میں ہماری دعوت پر مشن ہاؤس میں تشریف لائے یہاں مکرم امیر صاحب چوہدری نذیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری اسکول فری ٹاؤن۔ مکرم مظفر احمد صاحب اختر اور بعض دوسرے دوستوں نے ان کا استقبال کیا۔

متفرق امور

امسال جون میں جب سیرالیون پارلیمنٹ کا پانچواں اجلاس شروع ہوا تو اس میں شمولیت کیلئے مکرم امیر صاحب کو دوسرے مذہبی رہنماؤں کے ساتھ دعوت نامہ ملا۔ دوسرے بڑے عیسائی اور مسلمان رہنماؤں کے ہمراہ آپ کو صدر مملکت کے قریب نمایاں جگہ دی گئی۔ اجلاس کے بعد سٹیٹ پارٹی میں بھی آپ نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں اپنی تفصیلی رپورٹ میں صدر مملکت نے اس بات کا اظہار کیا کہ احمدیہ جماعت کو حکومت نے چاول کلینک منتقل کر کے

باقی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی طلباء اور ان کے والدین توجہ فرمادیں

(مکرم سید بشارت الرحمن صاحب ایم اے ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

آج کل دیکھا گیا ہے کہ ہماری جماعت میں بھی بہت سے نوجوان طلباء اپنے نصابی مضامین میں عربی زبان کا انتخاب نہیں کرتے۔ حالانکہ عربی زبان کا سیکھنا کئی لحاظ سے ہمارے لئے اہم ہے۔

جہاں تک گورنمنٹ کی ملازمتوں کا تعلق ہے عربی زبان کے ذریعے سے مقابلے کے امتحانوں میں بہت اچھے مارکس لئے جاسکتے ہیں اسی طرح پاکستان کے اسلامی ممالک کے متعلقہ محکمہ جات میں سرکاری ملازمین کے لئے عربی کا علم ایک قیمتی سرمایہ کا کام دیتا ہے۔

عربی زبان سیکھنے کی ایک بہت بڑی اہمیت یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے دینی علوم حاصل کرنے کی ایک کلید ہمارے ہاتھ میں آجاتی ہے پس دین کو کما حقہ سیکھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے احمدی نوجوان طلباء اور طالبات کو اپنے نصابی مضامین میں عربی زبان کا انتخاب بھی کرنا چاہیئے خصوصاً طالبات کو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے انسانی زندگی کے نصف میدان یعنی تربیت اولاد کے میدان کو ان کی خصوصی ذمہ داری قرار دیا ہے۔

طالبات میں نوکریاں حاصل کرنے کا بڑھتا ہوا رجحان اسلامی نقطہ نگاہ سے نہایت ہی قبیح ہے اور نہایت ہی قابل رحم ہیں وہ والدین جو بیٹیوں کی کمائی کھانا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم ہی اس لئے کیا ہے کہ اسلامی تعلیم کا صحیح نمونہ دنیا میں قائم کیا جائے۔

پس احمدی طالبات کو بالخصوص علم کو علم دین کے حصول کی خاطر پڑھنا چاہیئے اس لئے نظارت تعلیم کی طرف سے احمدی طلبہ و طالبات کو اور ان کے والدین کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ حصول علم کے سلسلہ میں اپنے دینی فرائض کو بھی سمجھیں اور عربی زبان کا علم حاصل کرنے سے غافل نہ ہوں۔

ایسے گریجویٹ طالبات کے لئے جنہوں نے بی اے میں انتخابی عربی کا مضمون رکھا ہو ربوہ میں ایم اے عربی کرنے کا انتظام موجود ہے طالبات کے لئے باپردہ انتظام ہے

نظارت کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے طلبہ و طالبات کے لئے جو ایم اے عربی کلاس میں داخل ہوں ان کے لئے حسب ضرورت و گنجائش پوری فیس یا کم از کم نصف فیس کے برابر مالی امداد کا انتظام انشاء اللہ ضرور کر دیا جائے گا۔ اور اگر گنجائش ہوئی تو اس سے بڑھ کر بھی مالی امداد دی جاسکتی ہے۔

پس جو طالب علم و طالبات ربوہ میں ایم اے عربی میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں اور عدم استطاعت مالی کی وجہ سے داخلہ لینے سے قاصر ہوں وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو مطلع کریں انشاء اللہ ان کے لئے خاطر خواہ اور اطمینان بخش مالی امداد کا انتظام کر دیا جائے گا۔ (قرضہ حسنہ کی صورت میں نہیں بلکہ امداد کا) اس شرط کے ساتھ کہ وہ دل لگا کر اور محنت سے اور باقاعدگی سے تعلیم حاصل کریں۔ بیرون ربوہ سے آنے والی طالبات کے لئے رہائش کا خاطر خواہ انتظام بھی موجود ہے اسی طرح طلباء کے لئے بھی ربوہ کی رہائش دینی لحاظ سے بھی بابرکت ہوگی۔ امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات و ارشادات سننے اور ان کے فیض سے مستفید ہونے کا بھی حسب استعداد انشاء اللہ انہیں موقع ملے گا۔

نظارت کے ساتھ خط و کتابت کر کے ہر طالب علم معلوم کر سکتا ہے کہ اسے کس قدر امداد مل سکتی ہے یہ خاص انتظام صرف ربوہ میں ایم اے عربی کلاس میں داخل ہونے والے طلبہ و طالبات کے لئے مخصوص ہے جماعت کے طلباء و طالبات اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

سیرالیون میں تبلیغ اسلام

بقیہ صفحہ ۳

ہیں جہاں اب احمدیہ ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔

اس سال ہمارے سیکنڈری سکولوں میں دس پاکستانی اساتذہ کے کنٹریکٹ ختم ہو چکے تھے چنانچہ مشن کی طرف سے خاص کوشش کے بعد انہیں دوبارہ کنٹریکٹ دلوائے گئے۔

احمدیہ مشن کی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ دو مقامی تعلیم مکمل کر کے واپس پہنچے ہیں چنانچہ جماعت کی طرف سے ان کا استقبال کیا گیا نیز دو مزید طلباء بھجوائے گئے تا پاکستانی مبلغین کے ساتھ مقامی مبلغین بھی اسلام کی خدمت کرنے میں ہمہ تن مصروف ہو جائیں۔

مشن کی طرف سے مزید سکول اور ہسپتال کھولنے کے لئے پوری کوشش کی جا رہی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور زیادہ رنگ میں خدمت اسلام کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

تلاوت قرآن مجید کے آداب

قرآن مجید کی تلاوت ایک اہم عبادت ہے جس کا ثواب اور عظمت قرآن و احادیث میں بیان ہوئی ہے نماز میں بھی قرآن مجید کے ایک حصہ کی تلاوت ضروری ہوتی ہے اس سلسلہ میں یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن مجید پڑھنے کے آداب کی پابندی اور التزام بھی نہایت ضروری ہے اور جہاں تک ممکن ہو پوری صحت و احتیاط مد نظر رکھنی چاہیئے قرآنی الفاظ کے اعراب و حرکات اور قرأت کی رعایت سے تلاوت زیادہ موجب ثواب اور جاذب فضل الٰہی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سلسلہ میں ہر قسم کے تساہل و غفلت اور اس کے بد نتائج سے محفوظ رکھے۔ آمین (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

ہر قائد مجلس یہ جائزہ لے کہ کیا اس نے اپنا بجٹ بھجوا دیا ہے۔ اگر نہیں بھجوایا تو ایک ہفتہ کے اندر اندر بھجوا دیں۔

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرماویں

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی ہر سہ ماہی کے اختتام پر سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی مجالس کے نام دعا کے لئے حضور انور کی خدمت میں پیش کئے جایا کریں گے۔ چنانچہ پہلی سہ ماہی قریب الاختتام ہے۔ خدا کرے کہ اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ مجالس اپنا بجٹ سو فیصدی پورا کر کے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں اور توجہ کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

احمدی بچوں کا دینی شوق

ہمارے محبوب آقا کی تربیت کا نتیجہ ہے کہ جماعت کی بچیاں اور بچے جب امتحان میں پاس ہونے یا اعلیٰ نمبر پانے کی خوشی حاصل کرتے ہیں تو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے کچھ نہ کچھ صدقہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ اسی نیک نیت سے عزیزہ امۃ المجیب بنت مکرم چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب ملتان نے ۱۰/- روپے بھجوا کر اپنے لئے ثواب اور دیگر بچوں کے لئے تحریک کا موقعہ پیدا کیا ہے۔ احمدی والدین اپنے بچوں کو اس طرف متوجہ رکھیں اور حسنات دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ کی طبیعت ناساز ہے اور احباب کرام سے ان کی مکمل صحت کے لئے درخواست دعا ہے (سعید احمد ڈسپنسر سامارو سندھ)

۲۔ خاکسار اپنی لڑکیوں کے رشتوں کے سلسلہ میں پریشان ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ اس سلسلہ میں میری اپنے فضل و رحم سے مدد فرمائے۔

(نیاز قطب احمد سیٹھی پشاور)

۳۔ میری والدہ ایک لمبے عرصہ سے صاحب فراش ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے قارئین الفضل سے مؤدبانہ درخواست ہے۔ (معراج الدین خانیوال)

۴۔ میرے بہنوئی شمیم انصاری صاحب لعارضہ جگر سخت بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (زاہد منہاس گلگشت کالونی۔ ملتان)

۵۔ خاکسار کی دائیں آنکھ عرصہ دو سال سے بیمار چلی آرہی ہے درمیان میں کافی افاقہ ہوگیا تھا اب پھر ہفتہ عشرہ سے سفیدی پیدا ہونی شروع ہوگئی ہے جس کی وجہ سے نظر پر بُرا اثر پڑ رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم بشیر احمد۔ انسپکٹر بیت المال حلقہ لائل پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۱۰۴۹

میں عبدالمالک ولد میاں دین محمد صاحب قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۶۰/- روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عبدالمالک ولد میاں دین محمد صاحب باٹھانوالہ ڈاکخانہ خاص براستہ بدوملہی تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: غلام نبی ولد میاں دین محمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد: عبدالقدیر شاہین ابن محمد شفیع صاحب گنج مغلپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۱۰۵۰

میں شاہ عالم بی بی زوجہ شہاب الدین صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے بذمہ خاوند واجب الادا۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: شاہ عالم بی بی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد (سندھ)

گواہ شد: بشیر احمد معلم سلسلہ احمدیہ

گواہ شد: محمد حسین کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۵۱

میں رسول بی بی زوجہ محمد صادق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ ۳۰۰/- روپے وصول شدہ۔

۲۔ زیورات۔ کنگن طلائی ۹ تولے
نکلس ۵ تولے
چوڑیاں ۶ تولے
انگوٹھیاں تین عدد ۱ تولہ
مالیتی ۴۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: رسول بی بی زوجہ محمد صادق صاحب ساکن لطیف آباد ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد (سندھ)

گواہ شد: محمد اکرم سیکرٹری وصایا۔

گواہ شد: محمد صادق خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۱۰۵۲

میں حلیمہ بیگم زوجہ سردار خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند

۲۔ زیور کڑے وزنی ۶ تولے مالیتی ۱۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: حلیمہ بیگم زوجہ سردار خان صاحب لطیف آباد ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد۔ سندھ۔

گواہ شد: سردار خان خاوند موصیہ۔

گواہ شد: چوہدری محمد اکرم سیکرٹری وصایا۔

مسل نمبر ۲۱۰۵۳

میں سلیمہ طاہرہ زوجہ عبدالمالک صاحب قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی ۴ تولے مالیتی ۱۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: سلیمہ طاہرہ زوجہ عبدالمالک صاحب گلی ۱۴ گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد: غلام نبی ولد میاں دین محمد صاحب گنج مغلپورہ۔ لاہور

گواہ شد: عبدالقدیر شاہین ولد چوہدری محمد شفیع صاحب گنج مغلپورہ۔ لاہور۔

مسل نمبر ۲۱۰۵۴

میں امۃ الرؤف زوجہ محمد ظفر اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زیور طلائی ۵ تولے قیمت ۱۶۲۰ روپے

۲۔ زیور نقرئی ۲۰ روپے

۳۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: امۃ الرؤف زوجہ محمد ظفر اللہ صاحب احمدیہ کوارٹرز گولبازار ربوہ

گواہ شد: محمد ظفر اللہ خاوند موصیہ لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گواہ شد: محمد اسحٰق ارشد احمدیہ کوارٹرز گولبازار۔ ربوہ

(باقی)

بواسیر خونی و بادی
PILES
جناب محمد حسین صاحب نیشنل ہیلتھ کلینک ریلوے روڈ گجرات
میں نے بہت سے مریضوں کو پائلز کیور استعمال کرائی ان میں سے بہت سے مریض صحت یاب ہو گئے۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/-
کیور ریٹو ہیلتھ کمپنی رجسٹرڈ
لاہور — کراچی — ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

زبجام عشق
طاقت کی مشہور دوا ضعف اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ
قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

سرمہ خورشید
ایک لاجواب اور مجرب روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہٹیلی امراض (خارش)
پانی بہنا موتیا بند ککرے وغیرہ کیلئے
لاجواب تحفہ
فی شیشی ۷۵ پیسے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہماری
آنکھوں کیلئے ۵ مفید ادویات کا جوہر
کاجل نور عالم
فی شیشی سوا روپیہ
بینائی کو تیز کرتا ہے۔ آنکھوں کو بیماریوں سے بچاتا ہے آنکھوں میں خوبصورتی کے اثرات پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی سوا روپیہ
انفضل بوادر گولبازار ربوہ
شاہ نور فارمیسی شکارپور سندھ

شفائے اپھارہ
جانوروں کا جان لیوا
اپھارہ
چند منٹوں میں غائب کرنے والی مجرب دوا
اس کا سٹاک ضرور اپنے پاس رکھیں فی پیکٹ ۷۵ پیسے
۶ روپے درجن خرچ ڈاک بذمہ ادارہ
شاہ ہومیو ہیلتھ سٹور اینڈ ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیت کے ذمہ دار احباب توجہ فرمائیں

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے گزشتہ سالانہ جلسہ کے موقع پر جو تقریر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سیرت مبارکہ پر فرمائی تھی۔ وہ ماہنامہ "تحریک جدید" کے مارچ ۷۳ء کے پرچہ میں شائع ہو چکی ہے۔ جماعت میں تربیت کے لئے جو طبقہ مکلف ہے اس میں عمر کے لحاظ سے عہدیداران انصار اللہ اور مربیان کرام سر فہرست آتے ہیں۔

چونکہ مذکورہ بالا پرچہ تربیت کے اعتبار سے بڑا مفید ہے اس لئے عہدیداران انصار اللہ اور مربیان کرام میں سے جن کے نام یہ پرچہ جاری نہیں اس تقریر کو ضرور مطالعہ فرمائیں تاکہ انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طریق پر تربیت کرنے کا موقع مل سکے۔ یہ پرچہ ایک خط موصول ہونے پر بلاقیمت دفتر ہذا سے بھجوایا جا سکتا ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

نتیجہ امتحان انصار اللہ منعقدہ دسمبر ۱۹۷۲ء

۱۰/ دسمبر کو انصار اللہ کا امتحان منعقد ہوا۔ جس کا نصاب قرآن کریم پارہ ۱۳ ربع چہارم اور رسالہ الوصیت تھا۔

کل ۲۹۸ اراکین شامل ہوئے مکرم ڈاکٹر ایم اے عامر صاحب لائل پور اول اور مکرم مولوی نواب دین صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی دوم رہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعوت ولیمہ اور درخواست دعا

پسرم شکور احمد ندیم کی شادی کے موقع پر محترم محمد اکرم خان صاحب غوری کی کوٹھی ۳/۶ دار الصدر شمالی ربوہ میں ۲۷ مارچ ۱۹۷۳ء کو دوپہر کے وقت دعوت ولیمہ منعقد کی گئی۔ جس میں سلسلہ کے متعدد بزرگ شریک ہوئے۔ دعوت کے آخر میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

عزیزم شکور احمد ندیم کا نکاح ۱۲ ارجون ۷۲ء کو عزیزہ شاکرہ صدیقہ بنت محترم صوفی غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان کے ساتھ محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے پڑھا تھا۔

شادی کے بعد دولہا دلہن خاکسار کے ہمراہ انگلستان جا رہے ہیں۔ جہاں کچھ عرصہ سے ہمارا خاندان سکونت پذیر ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور سفر و حضر میں سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(محمد یامین ندیم حال وارد ۳/۶ دار الصدر شمالی ربوہ)

برائے توجہ محمد شفیع صاحب انور انسپکٹر تحریک جدید

مکرم محمد شفیع صاحب انور یہ اعلان پڑھتے ہی فوراً عازم ربوہ ہو جائیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ اچانک شدید بیمار ہو گئی ہیں۔

(وکیل المال اول)

محترمہ امۃ الشافی صاحبہ بنت میجر سید سعید احمد صاحب کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم میجر سید سعید احمد صاحب اور محترمہ سیدہ بشریٰ صاحبہ (بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب) کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الشافی صاحبہ مختصر علالت کے بعد ۲۶ مارچ کی صبح کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں ۲۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اسی روز مرحومہ کا جنازہ راولپنڈی سے ساڑھے پانچ بجے شام ربوہ پہنچا۔ بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثرت سے احباب شامل ہوئے۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے نماز جنازہ کے بعد مقبرہ بہشتی میں ان کا تابوت سپرد خاک کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔ یہ اچانک وفات خاندان اور دیگر اعزہ کے لئے بہت صدمہ کا موجب ہوئی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور مرحومہ کے والد صاحب و والدہ محترمہ و دیگر تمام افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• بن غازی ۲۸ مارچ۔ اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے پاکستان کے نوے ہزار جنگی قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے اور بھارت میں نظر بند پاکستانیوں کے ساتھ ہونے والے متشددانہ اقدامات پر گہری تشویش ظاہر کی گئی ہے اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے آخری اجلاس میں متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی ہے کہ بھارت میں محبوس نوے ہزار پاکستانی جنگی قیدیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے انہیں طبی امداد مہیا نہیں کی جاتی اور ان میں سے بہت سے فوجیوں کو شہید اور زخمی کر دیا گیا۔ قرارداد میں بھارت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پاکستان کے نوے ہزار جنگی قیدیوں کو بلا تاخیر رہا کرے وزرائے خارجہ نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل والڈہائیم سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستانی جنگی قیدیوں کو رہا کرانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں۔

اسلام آباد ۲۸ مارچ۔ کل قومی اسمبلی نے عبوری آئین کی دفعہ ۲۷۹ میں ترمیم کر کے ۱۴ اگست ۱۹۷۳ء تک کے لئے صدر کے اختیارات کی مدت میں توسیع کرنے کے بل پر منظوری کر دیا۔ پارلیمانی امور اور قانون کے مرکزی وزیر جناب عبد الحفیظ پیرزادہ نے عبوری آئین کی دفعہ ۲۷۹ میں ترمیم کے لئے ایک بل پیش کیا جس کے ذریعہ صدر کے اختیارات کی مدت میں توسیع کے لئے کہا گیا تھا۔ صدر کے اختیارات کی یہ مدت ۳۱ مارچ کو ختم ہو رہی تھی لیکن مستقل آئین اس تاریخ تک تیار نہ ہونے کے باعث اس مدت میں توسیع لازمی ہو گئی تھی۔

راولپنڈی ۲۸ مارچ۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو نے فلپائن میں مسلمانوں کے خلاف کئے جانے والے متشددانہ اقدامات کی سخت مذمت کی ہے اور جنوبی فلپائن کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کی ہے۔

اسلام آباد ۲۸ مارچ۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو جمعرات (۲۹ مارچ کو) کو ریڈیو پاکستان اور ٹیلی ویژن سے قوم سے خطاب کریں گے صدر بھٹو اپنی نشری تقریر میں ملک کو درپیش آئینی مسائل پر اظہار خیال کریں گے۔

راولپنڈی ۲۸ مارچ۔ عراقی سفارتخانہ سے ہتھیار مقدار میں برآمد ہونے والے اسلحہ کے متعلق اعلیٰ سطح پر تحقیقات مکمل ہو گئی ہے۔ توقع ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی اپریل کے شروع میں اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ تحقیقاتی کمیٹی نے اس بارے میں بھی معلومات فراہم کر لی ہیں کہ اسلحہ کس مقصد سے پاکستان لایا گیا تھا۔

گمشدہ گھڑی

سات آٹھ دن ہوئے ایک زنانہ رسٹ واچ قصر خلافت سے گولبازار ربوہ تک آتے ہوئے کہیں گر گئی ہے اگر کسی بھائی یا بہن کو ملی ہو تو پتہ ذیل پر پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں

سید بشیر احمد شاہ۔ مینجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ

رحسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵

جانوروں کا مہلک اپھارہ

الشافی

نفخ اپھارہ اور گیس و قبض وغیرہ کے چارے سے جانوروں کو جو خوفناک اور مہلک اپھارہ ہو جاتا ہے اکسیر اپھارہ کا ایک پیکٹ جانور کے منہ میں پھاڑ دینے سے بفضل تعالیٰ پندرہ منٹ میں یہ اپھارہ غائب ہو جاتا ہے چھری یا ٹروکار کی بجائے اکسیر اپھارہ کا استعمال زیادہ یقینی اور بے ضرر علاج ہے غیر مفید ہونے کی صورت میں قیمت واپس کرنے کی رعایت

فی پیکٹ ۶/ درجن ۶۰/ تین درجن بذریعہ پارسل ڈاک خرچ بذمہ کمپنی ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶